واتبعوا سبیل من اناب الی

مصنف اپنے اسلامی برادرون کی اصلاح اور دینی بھائیونکی فلاح کے لیے
بکمال ہمدردی و خیرخواہی متضمن مضمون تنبیہ و آگاہی یہ

مسدس خیالی

بجواب

مسدس حالی

تصنیف علامۂ یگانہ خیرخواہ زمانہ سراپا ہمدردی ہمہ تن جوانمردی صاحب
طبع عالی جناب مولانا مولوی فخرالدین صاحب طبیب متخلص بخیالی تحفظ حق تصنیف

قومی پریس لکھنؤ میں مطبوع ہوا

یا قوم اتبعون اهدکم سبیل الرشاد

محض اپنے اسلامی برادرون کی اصلاح اور دینی بھائیونکی فلاح کیلیے
بکمال ہمدردی و خیر خواہی متضمن مضمون تبنیہ و آگاہی یہ

مسدس خیالی

بجواب

مسدس حالی

تصنیف علامۂ یگانہ خیر خواہ زمانہ سطرپا ہمدردی ہمہ تن جوانمردی صاحب
طبع عالی جناب مولانا مولوی فخرالدین صاحب طبیب متخلص بخیالی بحفظ حق تصنیف

قومی پریس لکھنؤ میں مطبوع ہوا

مسدس خیالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال الحالی

رباعی

بلبل کی چمن مین ہمزبانی چھوڑی
بزم شعرا مین شعرخوانی چھوڑی
جب سے دل زندہ تو نے ہمکو چھوڑا
ہمنے بھی تری رام کہانی چھوڑی

ایضاً

پستی کا کوئی حد سے گذرنا دیکھے
اسلام کا گر کر نہ ابھرنا دیکھے
مانے نہ کبھی کہ مد ہے ہر جزر کے ساتھ
دریا کا ہمارے جو اترنا دیکھے

قال الخیالی

ارباب صفا کی ہمزبانی چھوڑی
زہد و تقوے کی مدح خوانی چھوڑی
جب سے ای قوم تو نے حق کو چھوڑا
حق نے بھی تیری ہمعنانی چھوڑی

ایضاً

اس قوم کا کوئی رنگ بھرنا دیکھے
اسلام کے بھیس مین سنورنا دیکھے
سمجھے انھین مار آستین اسلام
جو پند مین انکی پیچ کرنا دیکھے

[illegible] جسنے بندون کی مصلحت کے لیے سات طبق آسمان اور سات پردے زمین کے
[illegible] سکو دو سلہ ان اسکو سکون بخشا اور آدم علیہ السلام کو افضلیت خلافت و اشرفیت
مخلوقات کی دے کر اونکو ملائک کا مسجود اور ابلیس نافرمان کو مردود کیا پھر اپنے پیارے بندے
محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم انبیا اور جامع مصالح دین و دنیا کرکے اپنا کلام پاک یعنے
قرآن مجید اون پر نازل فرمایا اور اوسکو باوجود درپیے ہونے منکرون کے اثر تحریف
سے بچایا۔ اور اپنے کلام اور اخبار حضرت خیر الانام سے روش و طریقۂ دینی و دنیوی
مین ہمکو اور ہمارے مخالفین کو صاف امتیاز دیدیا اور قرآن و حدیث کے ذریعہ میزان
عدل سے سلوک راہ مقصود مین بال برابر کا بھی فرق دکھلا دیا بعد اسکے کہتا ہے فقیر
معترف بہ بے کمالی سید فخر الدین طبیب متخلص بخیالی کہ اشعار ذیل موسوم بہ مسدس
خیالی جواب مسدس حالی کسی ذاتی غرض سے نہین لکھے گئے نہ کسی بغض و عناد کا خیال
کسی کی رد و ایراد کا ملال جسطرح اونکا خطاب عامۂ قوم آزاد اسلامی کے ساتھہ ہے اوسی
طرح میری مخاطب بھی عموماً قوم آزاد یعنی مقید بقید تکلیف شرعی ہے جس پیرایہ مین اونھون نے
شفقت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اوسی پر تو ہین ادھر سے بھی لکھا گیا ہے جیسے اونھون نے
اظہار عیوب قوم کا آئینہ بنا کر دکھلایا ہے ویسے ہی ادھر سے بھی قوم مقابل کے معائب
بدلائل کتاب و سنت لکھے گئے ہین باقی بیان نقائص اعمال قوم اسلام مین کہ فقیر بھی
اونھین مین سے ہے میرا بھی وہی قول ہے بلکہ مین کہتا ہون کہ جو کچھ کیا ہماری بداعمالیون نے کیا
نہ بے علمیون نے باقی رہا امر تعلیم تو علم بہرحال نافع دارین ہے کسی زبان مین ہو بشرطیکہ
اوسمین اقوال مخالف شریعت اور مفسد عقائد نہون اور صرف کسب علم کے لیے وضع
بدلنے کی بھی ضرورت نہین اور جو تبدیل اوضاع اور تغییر افعال ہی کا منشا ہو تو اوسکی بات
ہی اور ہے اللہ تعالی ہمکو اور سب اہل اسلام کو اوسی راہ پر چلائے جسپر سب اصحاب رسول اور تابعین
اور اونکے اتباع اور محدثین و مجتہدین چلے آئے وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ ۔ اللہ بس ما سواہ ہوس فقط

سلہ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ یعنے قسم ہے آسمان چکر مارنے والے کی ۱۲ سلہ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ
یعنے بھلا کیا نگاہ نہین کرتے زمین پر کہ کیسی بچھائی گئی ہے ۱۲ منہ +

[illegible]

کوئی آہ بر لب کوئی سرنگون ہے
غرض محرمی کا ہر اک جا شگون ہے

[illegible]

نہ ہے ہوش تن کا نہ گھر کی خبر ہے
ہر اک شخص پھرتا ہوا دربدر ہے

[illegible]

کوئی پیرجی بنکے نذرین
کوئی بنکے عامل ہے

[illegible]

نہیں حرف بھی جو کہ پہچانتے ہیں
وہ علامہ اپنے تئیں جانتے ہیں

[illegible]

یہ تقوے یہ پرہیز یہ دینداری
ہیں داڑھی کی ٹٹی میں خاصی شکاری

[illegible]

پر اپنی [illegible] سود جانے
وہ روٹی کی بہبود جانے

[illegible]

یہانتک کہ جو کہین نہ یہ داخلی ہین
گلیم حرم کو چھپا دین گلی مین

[illegible]

ہر اک شخص بے برگ اور بے نوا ہے
نہ تن پر ہے کپڑا نہ گھر مین توا ہے

[illegible]

جو سچ پوچھتے ہو تو یہ سار
سزا ہے بد اعمالیون کی

۱۰

[illegible]

ہین جو ضرور اوسکو واجب سمجھ کر
[illegible] اوسکو کرتے ہین سب ڈر

۱۱

[illegible]

کسطرح سے پیٹ بھرنیکی سوجھی
چلا جب نہ بس چوری کرنے کی سوجھی

۱۲

[illegible]

تھے گھر والون پر بھی وہ زر صرف کرتے
اوسی مین سے ہمقوم پر صرف کرتے

۱۳

[illegible]

[illegible] سپاہ ونکے دیکھو کوئی خستہ گر تھے
[illegible] اور کہین تاجر کوئی پیشہ ور تھے

۱۴

[illegible]

عمامہ تھا کرتہ تھا اور ایک چادر
تھا کمل دیا گندہ کپڑا بدن پر

۱۵

[illegible]

جو میلا ہو تو اپنے ہاتھو نسے دھولین
نہ تضحیک اسمین نہ اسپر ٹھٹھو لین

۱۶

[illegible]

[illegible] دن مردہ ہوا مرغ کھانا
[illegible] ہمسایان اور شہر مین اوڑانا

۱۷

[illegible]

شریک ہم رنج و راحت مین بیچے
رفیق ہم ہر سیاحت مین [illegible]

۱۸

[illegible]

حکومت یہ اونکی خدمت کو حاضر
تھے عشرت مین صابر وہ عسرت مین شاکر

[illegible]

تکلم مین تھا خلق غصہ مین نرمی
خلافِ خدا پر تھی خوب انکو گرمی

[illegible]

جہالت سے اہل جہان کو نکالا
ضلالت سے سب انس و جان کو نکالا

[illegible]

نہ اس علم و فن کو تھا غیرون سی سیکھا
کہین سب کتابین پر اونکو نہ پوچھا

[illegible]

نکاح اور تھا دفن و ان چلتے پھرتے
خلافِ شریعت نہ قیدون پہ گرتے

[illegible]

اونھین کے دم خنجر مغربی نے
لیا ملک ایسا نہ پایا کسی نے

[illegible]

یہی فتح و نصرت کا اونکی سبب تھا
نہ اونمین حسد تھا نہ فخر نسب تھا

[illegible]

کلاہین اوچھالین شریفون کی [illegible]
پھر اس بیحیائی کو تہذیب [illegible]

[illegible]

نجومی نہ رمال تھے نے محاسب
نہ طبعی الٰہی ریاضی کے کاسب

[illegible]

[illegible]

شہید نے لیے قوم سب مال اپنا
اور دوسرے جیسے کمل ہے اوڑھا

[illegible]

قدم اور قلم سے درم اور دم سے
وہ کرتے سلوک اہل درد و الم سے

[illegible]

ہے اک لفظ ہمدردی انکی زباں پہ
سمجھتے نہیں اسکو یہ اہل جوہر

[illegible]

شہر اپنے بہنیں اور پلائیں سبھو نکو
مچٹنا پکھائیں کھلائیں سبھو نکو

[illegible]

ریاضی و تاریخ و جغرافیہ ہے
وقایہ ہدایہ ہے نے کافیہ ہے

[illegible]

خدا تو نظر بھی نہ آتا ادسے تھا
بلا گو دیں جنکی اونکو بھی بھولا

[illegible]

[illegible]

دیا دین بھی نوکری پر نپائی
فقط ایک آزادگی ہاتھ آئی

[illegible]

جو ہے پاس تو رنج ہے نوکری کا
نہیں پاس کچھ ہے تو غم مفلسی کا

[illegible]

زباں جاری ہونے کی تدبیر تھی
فسادِ عقائد کی تزویر تھی

[illegible]

نکالا تو تاریخ و جغرافیہ کو
سر و دست جس سے نہ کچھ فائدہ ہو

[illegible]

جو اخلاق میں نے بیاں کر دیے ہیں
انھیں کے بدولت ممالک لیے ہیں

[illegible]

مگر ہاں جو ہو وہ نئی روشنی کا
تو شاید سنیں درد کچھ اوس کے جی کا

[illegible]

تو آیا نظر ہر طرف اپنے میداں
وسیع الفضا جس میں راہیں فراواں

[illegible]

وہ ہے راہبر ایسی دشوار رہ میں
شناور بھی اپنی ساتھ اوس سیل گم ہیں

[illegible]

نہ رستہ کی کچھ ہے تکان اوسکو ہوتی
نہ پروا رفیقوں سے کچھ چھوٹنے کی

[illegible]

نہ دیتے لیجا تا سے ہاتھ اوسکا
اوسی نے مسدس یہ لکھوایا سچا

[illegible]

سے چلے ہوتے پڑکر اوسی راہ پر وہ
خیالات دل پر نہ رکھتے نظر وہ

[illegible]

سے حضرت کی یاد اوسکو کھاتیں ہی آتی
اوسی کے اشاروں پہ چلنا ہے کافی

[illegible]

پیمبر کو جھٹلایا دین کو بگاڑا
خلافِ خدا ہر قدم آگے گاڑا

[illegible]

وجودِ فلک کے ہیں خاکے اوڑائے
کہا لوگوں نے طوطے ہیں بنائے

[illegible]

ہر اک راے کا اونکی ذکر آگے ہوگا
مسدس سے ماخذ ہوئی جو سراپا

[illegible]

یہ تقلید اوس مرشدِ پاک کی ہے
کہ جسنے مسلمانوں کی ناک لی ہے

[illegible]

تو ہمدردی قوم نے یہ سمجھایا
کہ دکھلائیں اوروں کو بھی اوسکا نشا

[illegible]

پس اس سے مقلد ہوئے پورے اونکے
جو وہ کہہ چکے تھے یہ ہیں وہی کشت

[illegible]

جواب

[illegible]

الگ ہو کے چلتا نہین کام جسکا
تو مل جل کے کرتا ہے وہ کام اپنا

جواب

[illegible]

مستحقر آیات و انکار شیطان
کہ ثبت ہین اسکے حدیث اور قرآن

جواب

[illegible]

مگر جسکا اسلام جسکا یہ دین ہے
وہ حامی ہے کچھ فکر اسکی نہین ہے

جواب

[illegible]

حمیت کا اسلام کی پاس رکھا
شریعت کو بالعین والراس رکھا

جواب

[illegible]

ہے اور منخنق کی ہو دن رات حلت
گئے جو تشبیہ سے ہو اوسکی خلت

جواب

[illegible]

مٹے کتنے مذہب سلف سے خلاف
پر اسلام مین فرق للہ اندک

جواب

[illegible]

کہا اور جو پستی کی حد کا نہین ہے
کہ اسلام گر کر ابھرتا نہین ہے

جواب

[illegible]

تشبیہ کا غلبہ ہے تصویر پوری
انھین مین ہے صحبت کی تاثیر پوری

جواب

[illegible]

[illegible]

کبھی یہ ادہر کے کبھی یہ ادہر کے
نہ کا یہ مذہب ہین یہ کھاتی بھر کے

[illegible]

پھرین مست مجنون کی صورت سی ہرجا
کرین کام حیوان کے سب بے محابا

[illegible]

نہ ہو گھر کی الفت نہ بی بی کی پروا
نہ پاس اقارب نہ مہر احبا

[illegible]

مقلد ہین صورت مین سیرت مین یہ سب
تکلم مین اور وضع و طینت مین یہ سب

[illegible]

تو ہر کام مین کیا اولٹ پھیر ہووے
کچہری مین ہر جا پہ اندہیر ہووے

[illegible]

جو حد مان ہین زوجہ کی جانتی ہین
فقط قید مذہب سے پہچانتی ہین

[illegible]

تو عالم کو برہم کرین سرکشی سے
جو رہتے ہین سیدہے تو یہ الٹی سے

[illegible]

نہ پابند حد ہو اگر کوئی سلطان
کرے قتل بخوف انسانکو انسان

[illegible]

[illegible]

نکالا ہے اس مشرب نیچری کو
کیا ظاہر اس جوہر خود سری کو

[illegible]

دیا اسپہ اسلام کا ڈال پردا
نصیحت کا کچھ رنگ او سپر پہ چہرہ کا

[illegible]

اور اوس پند مین جا بجا ہوگا مطلب
عمل مین ہر اک سے وہ آ جائیگا سب

[illegible]

سوا اسکے اشعار دلچسپ بھی ہین
ہر اک لب پہ پھو بجاتے کہ ذہب ہی اپنا

[illegible]

بیان رونق اسلام کی کی ہے اس نے
کہ دل عام لوگون کے خوش ہو وین جس سے

[illegible]

بدلتا نہین عنبر و لعمت کسیکی
بگاڑے نہ جبتک کہ وہ چال اپنی

[illegible]

کہ اگلے فرق جو معذب ہوئی ہین
تو عالم ہی پہلے معاتب ہوئی ہین

[illegible]

وہ ہین علم بھی کون حکمت ہی یا نی
نجوم اور ہیات الٰہی و طبعی

[illegible]

سمجھا تا ہین اور ہین تقلید کر کو
یہ علم ریاضی ہنر جو کہ سیکھو

[illegible]

گنا ظاہر ہوئے یا ہو و [illegible]
مگر علم و مذہب کسی کا نہ سیکھا

[illegible]

کرو منظور ہو تمکو گر حق سے ملنا
کرو پیروی حکم کی میرے ہر جا

[illegible]

پھر اب پیروی کیا کسیکی وہ کرتے
جو تھے میل سے غیر قومون کو ڈرتے

[illegible]

تھا یانتک کہ منع تشبہ بسیاست
کہ داخل نہیں یہ بباب عبادت

[illegible]

شوارب کو کترا او داڑھی بڑھاؤ
خلاف اونکی صورت کر کے دکھاؤ

[illegible]

کرو پیروی پوری تم مصطفیٰ کی
دگر نہ تو کب ہے اطاعت خدا کی

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ [illegible]
وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَہٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَہُوْا [illegible]
وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْہَوٰی [illegible]
اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ [illegible]
خَالِفُوا الْیَہُوْدَ [illegible] قُصُّوا الشَّوَارِبَ [illegible] اَعْفُوا اللِّحٰی [illegible]

[illegible]

حدیث اور قرآن سے مقصود ہے یان
خبر دوسری بھی یہ موجود ہے یان

[illegible]

بیان کر دیا بول و غائط تلک کا
نہیں ذکر تک فلسفہ کا نہ آیا

[illegible]

پھر اس دور میں جسکی نوبت یہ پہنچی
سمجھتا ہے ہر اک کہ عالم ہوں میں بھی

[illegible]

کلام خدا اور پیمبر کی خبر سے
نہ بنا کہ بوجھ اوسکا ہو میرے سر پہ

[illegible]

دو ہے اک کتاب خداوند عالم
دوم قول و فعل رسول مکرم

[illegible]

یہ کہنا تھا دین تو دیا ہے ہمنے تمکو
نظر آئے پر فائدہ جس سے تمکو

اطلبوا العلم ولو بالصین [illegible]

[illegible] ترکت فیکم امرین [illegible] رسولہ [illegible]

[illegible] الیوم اکملت لکم [illegible]

[illegible]

۱۲ [illegible]

[illegible]

کہ تو اصلا اوسکو ٹہرالینا دین مین
تو حرج کچھ نہوگا تمہارے یقین مین

[illegible]

تو کرکے کمیٹی اوسے چھوڑ دینا
جو اس سے ہو توبہ تو وہ توڑ دینا

[illegible]

ہمیشہ رہا کرنا تحقیق دین مین
کہ تکمیل مشکل ہے امر یقین مین

[illegible]

اسی سے خدا کو خدا جانتے ہین
رہ و رتبہ مصطفا جانتے ہین

[illegible]

تھے اول وہ سب حفظ اشعار کرتے
پھر اوسدم وہ قرآن کی تکرار کرتے

[illegible]

نہ یونانیون کی زبان جانتے تھے
نہ سریانیون کا بیان جانتے تھے

یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ہزوا ولعبا من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم والکفار اولیاء واتقوا اللہ ان کنتم مومنین واذا نادیتم الی الصلوۃ اتخذوہا ہزوا ولعبا ذلک بانہم قوم لا یعقلون [illegible]

[illegible]

فقط خدمت حضرت مصطفیٰ سے
جو کچھ سیکھنا تھا وہ سب سیکھتے تھے

[illegible]

کھلا صاف اس سے کہ یہ سب ترقی
عمل سے حدیث اور قرآن کے پائی

[illegible]

کہاں ساٹھ پلٹنیں چھہ کجا ساٹھہ مسکین
شکستیں جبل ابن ایہم نے کھائیں

[illegible]

گئے جسطرف فتح ہمداستان تھی
یہ جرأت یہ ہمت عمل سے قرآن تھی

[illegible]

وہ خود گو کہ زاہد ہوں پر جنکی خاطر
فسون خوان تھے وہ سب عمل میں تھے قاصر

[illegible]

تسلط کو پوچھو تو چنگیز خان بھی
مسلط ہوا اور سکی بات جو کی

[illegible]

بدا تا غالبان جب ...
تو ہر قوم سے چھین لئے ملک اکثر

سلہ یرموک کی لڑائی مین جسمین چھہ لاکھ سوار و پیادہ اور دس بارہ بادشاہ صحابہ کے مقابلہ مین جمع ہوئے تھے تو اول جبل ابن ایہم کہ ساٹھہ ہزار عرب متنصرہ کا افسر تھا وہ مقابل ہوا اوسکے مقابلہ مین حضرت خالد بن الولیدؓ نے اول تیس جوان مردون کو تجویز کیا آخر نے ہزار ایک شخص قرار پایا اور ساٹھہ آدمیون سے مقابلہ ہوکر مسلمانون نے شکست فاش دی ۱۲ کذا فی واقدی
سلہ یعنے صحابہ رضی اللہ عنہم ۱۲ سلہ اسے نصارے وغیرہ ۱۲
سلہ اہی صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم ۱۲ سلہ یعنے صحابہ رضی اللہ عنہم ۱۲ منہ

[illegible]

پھر آگے تعصب کی شاہی رہیگی
عدالت نبوت کی جاتی رہیگی

[illegible]

کہ جس سے تھے سب سانپ کیطرح ڈرتے
کٹاتے گلا پر یہ ہرگز نہ کرتے

[illegible]

نماز اور روزہ جہاد و نمین ازم
تھے مصروف اور تھے اسی سو کرم

[illegible]

اور ترسنے کی باری تھی انکی کہ پہونچے
نہ شہر ملکے وان بھی ملی فتح جس سے

[illegible]

کہ تھا نقد و جنس سلاطین غنیمت
پھر آگے فتح میں ملتی سب سے حصہ دولت

[illegible]

امیر عرب دیکھکر اوسکا رو تے
کہ ایسا کہاں ہے الیسی جو ہوتے

[illegible]

[illegible]

کہاں رکھوے وہ مکان تا سب آئین
بلا نیل مقصود وہ پھر نجا ہین

[illegible]

مسلمانی اب اللہ ہے کتابوں میں باقی
نہ ساغر رہا وہ نہ محفل نہ ساقی

[illegible]

عمل تو گیا گذرا پہلے ہی سب
لباس اک مسلمانی تھا وہ گیا اب

[illegible]

یزید اپنے بیٹے کی بیعت کرا دی
بجین حیات اپنے شاہی ولادے

[illegible]

جو فرزند نے اوسکے خطبہ پڑھا ہے
وہ لکھتا ہوں اس جا پہ رونیکی جا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ مین اس امارت کا راغب نہین ہون
اون امرون سے جو کر چکا بالیقین ہون

[illegible]

کہ ہم تمسے جانچے گئے تم بھی ہم سے
ہین آگاہ ہم سب تمہارے ستم سے

[illegible]

سوا اسکے سابق کا تھا وہ مہاجر
ولا اور تر جملہ اصحاب طاہر

[illegible]

برادر تھا اور خویش بھی مصطفا کا
کہ تھا زوج بنت رسول خدا کا

[illegible]

مگر ہو گیا وقت جب اوسکا کامل
تھکا اور ہوا موت کو گھر مین داخل

[illegible]

بن ہاشم بن عبد مناف پیغمبر خدا کے حقیقی چچا کے بیٹے قریشی ہاشمی تھے جاہلیت اور اسلام دونون مین آپکا نام علی رہا حضرت نے آپکی کنیت ابو تراب رکھی تھی اور ابو الحسن بھی کہلاتے تھے حضرت اونکو بہت چاہتے اور اپنی پیاری صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اونکے ساتھہ بیاہا کعبہ کے اندر پیدا ہوئے سات برس کی عمر مین اسلام لائے یا نو یا دس یا پندرہ سال مین اور سب مشاہد مین حاضر رہے سوا تبوک کے اور دانا ے علوم تھے اور جب حضرت نے ہجرت کی تین دن ادا ے امانات نبوی کے لیے آپ مکہ مین رہے اور سب سے پہلے نماز پڑھی اور جملہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے آپ بہت بڑے بہادر اور شجاع تھے حتے کہ آپکا لقب اسد اللہ الغالب علی کل غالب تھا یعنے شیر خدا کے غالب اوپر تمام غالبون کے اور یہ حدیث بھی اونکے فضائل مین ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا انا مدینة العلم و علی بابها یعنے مین شہر علم کا ہون اور علی اوسکا دروازہ ہے ابن ملجم نے آپکو نماز مین شہید کیا سنہ ۴۰ ہجری مین ۶۳ سال کی عمر مین چار برس نو مہینے خلیفہ رہے ۱۲ منہ

[illegible]

ہوئی منتقل بعد اوسکے خلافت
مرے باپ کی سمت با شر و آفت

[illegible]

پڑا غار میں قبر کے اب اکیلا
مقید خطا میں اسیر اس بلا کا

[illegible]

کہا پھر کہ اب تیسرا شخص ہو نہیں
سوا اسکے بس اور اب کیا کہوں میں

[illegible]

وہ ہرگز نہ تھا اس خلافت کے لائق
نہ شرع نبی کی عدالت کے لائق

[illegible]

کہ اب بھی ہو نادم و گرنہ با آخر
نہ کام آسکے گا کچھ جو ہو موت حاضر

[illegible]

مرا بار کیا کم کہ یہ بار بھی لوں
قیامت میں اس سے گرانبار جاؤں

[illegible]

بغاوت کی اولاد خیر الرسل سے
شقاوت کی اوس شافع جزو کل سے

[illegible]

کہ کیسا پھنسا جا کے اپنے عمل سے
گمان میرا یہ ہے کہ ہوگا نہ کل سے

[illegible]

یہ کہکر الگ ہو گیا وہ مقدس
سدھارا اونھیں روزون فردوس کو بس

۱۳۶

ہوئی منتقل جب سے الفت بمروان
نکالا گیا باپ جسکا بیک آن
ہوا آپ ہی موجب قتل عثمان
کیا طلحہ کو خود شہید اور بیجان
بنی نے اسے اور اسکے پدر کو
کہا وزغ و ملعون ہین مکار دونو

۱۳۷

تھا عبدالملک بیٹھا قرآن کو پڑھتا
سنا اوسنے ناگہ ہوا ہے خلیفہ
یہ سنتے ہی قرآن کو گردان اوٹھا
کہا پڑگیا اب جدائی کا پردا
نہین کام کچھ مجھسے تجھسے رہا اب
تو مجھسے جدا ہے مین تجھسے جدا اب

۱۳۸

یزید ابن عبد الملک ابن مروان
ہوا جاری اوسکا جو ہر جا پہ فرمان
اوٹھایا دمشقی مشائخ نے طوفان
کہا مسئلہ یہ بسوگند و ایمان
خلیفہ بری ہے عقاب خدا سے
نہین اوسکی پرسش ہے جرم و خطا سے

۱۳۹

پڑین اون مشائخ کی عقلون پہ پتھر
وہ دنیا سے دین بیچتے ہین برابر
دین جب حساب خدا سے ہے بہتر
تو کیا شان مشائخ ہین اونسے بھی بدتر
یہ خود بگڑے اورونکو بھی جا بگاڑا
نشان اپنا دوزخ مین ہے جاکے گاڑا

۱۴۰

اگر علم والے نہ ایسے بگڑتے
تو عقلون پہ عالم کی پردے نہ پڑتے
صفا کیش سے کور باطن نہ لڑتے
نہ اسلام سے بعض احباب اکڑتے
اصول شریعت مین بدعات لاکر
ملائے انھین نے خوشامد مین آکر

۱۴۱

انھین نے ہزارون حدیثین بنائین
بہت جعلی تین جھوٹ سچ کر دکھائین
اگرچہ کئی باتین انھین نے نہ پائین
کہ سچی حدیثین بہ تصحیح پائین
ہوا دودہ کا دودہ پانی کا پانی
بہت اہل فتنہ نے گو خاک چھانی

سلہ حیات الحیوان الکبری جلد اول صفحہ ۷۰ مین لکھا ہے کہ مروان بن حکم بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف اول جابیہ مین اسکی بیعت ہوئی پھر شام کو گیا وہان کے لوگون نے اطاعت کی پھر کئی لڑائیون کے بعد مصر کو گیا وہان بیعت لی اوسکو ابن الطرید کہتے تھے اسواسطے کہ نبی صلعم نے اوسکے باپ کو طائف کیطرف نکلوا دیا حضرت عثمان نے اپنے زمانہ مین پھر بلوا لیا سنہ ۶۵ھ مین مرا اپنی بی بی کو گالی دی تھی وہ اور اوسکی لونڈیان سوتے وقت تکیہ اوسکے منہ پر رکھکر بیٹھ رہین یہانتک کہ مر گیا بچپن مین حضرت کی حضور مین گیا ہے اور کئی بار مدینہ کا نائب رہا ہے اور حضرت طلحہ کا جو عشرہ مبشرہ مین تھے قاتل بھی یہی ہے اور حضرت عثمان کی خفیہ تحریرون کا کاتب اور اسیکے سبب سے ہوا جو کچھ ہوا خلافت اوسکی دس مہینے رہی اور عمر اوسکی تراسی برس کی تھی اور کہا کہ حاکم نے اپنی کتاب مستدرک مین کتاب الفتن والملاحم مین روایت کی ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہ جو لڑکا پیغمبر کے عہد مین پیدا ہوتا حضرت کی حضور مین لایا جاتا اور آپ اوسکے لیے دعا فرماتے پس مروان بن حکم بھی لایا گیا آپ نے فرمایا وہ وزغ بن وزغ اور ملعون بن ملعون ہے پھر کہا صحیح الاسناد ہے اور وزغ کے معنے گرگٹ جسکے مارنے کا حکم کئی حدیثون مین ہے دیکھو صفحہ ۴۶۹ جلد ثانی حیات الحیوان کی اور اوسی کتاب کے صفحہ ۷۰ مین ہے کہ حاکم نے عمرو بن مرہ جہنی صحابی سے روایت کی کہ ایکدن حکم بن ابی العاص نے پیغمبر خدا کی حضور مین حاضر ہونے کی اجازت چاہی آپ نے آواز اوسکی پہچان کر فرمایا آنے دو وہ سانپ ہے اور جو اوسکے صلب سے نکلے اوسپر لعنت خدا کی مگر جو اونمین مومن ہون رفاہ دنیا کی کم پاوینگے اور آخرت ضایع کرینگے ارباب مکر و خدیعت ہونگے دنیا اونکو ملے گی اور آخرت مین کچھ نہ ملے گا ۱۲ منہ سلہ عبد الملک بن مروان مسجد کا کبوتر کہلاتا تھا ابن عمر نے یہ لقب اوسے دیا تھا وہ قرآن پڑہ رہا تھا کہ اپنی خلافت کی خبر سنی قرآن کو بند کرکے کہا سلام علیک هذا فراق بيني وبينك سنہ ۸۶ھ مین مرا ۶۳ برس کی عمر مین سترہ بیٹے چھوڑے اونمین چار بادشاہ ہوے اور ۲۱ برس خلیفہ رہا ۱۲ حیات الحیوان سلہ یزید ابن عبد الملک بعد عمر ابن عبد العزیز اپنے چچیرے بھائی کے خلیفہ ہوا اور کہا کہ عمر بن عبد العزیز کی سیرت پر

چلو چالیس دن ایسے ہی گذرے ناگاہ چالیس مشائخ دمشق کے آئے اور قسم کھاکر کہنے لگے کہ خلفا پر نہ حساب ہے نہ عقاب آخرت مین وہان گیا سنہ ۱۰۵ ہجری مین یزید مرا ۲۹ یا ۳۳ برس کی عمر مین چار برس خلیفہ رہا ۱۲ حیات الحیوان منہ

اسی سے لیا فلسفہ اور طبعی
اولٹ پھیر مین تا کہ ٹیڑھی ہو سیدھی

سمجھدار تھا شہ کبوتر منگا کے
کیے ذبح سب اور اونکو بلا کے

یہ آتش کے پرکالے عالم ہوئے ہین
انھین نے علوم ایسے جاری کیے ہین

کہ اب فلسفی بھی مسلمان بنے ہین
پیمبر بھی سب اونکے اخوان بنے ہین

کہین نکلی آیت جو استفتحوا کی
تو پھاڑا ورق اور یہ گفتگو کی

مدینہ کے قاضی تھے بعد بکار بن عبد اللہ زبیری کے پھر بعد ابو یوسف کے قاضی بغداد ہوئے اور ۲۰۷ھ میں بعہد مامون مرے اور ابی حنیفہ او شیخ تقی الدین قشیری نے کہا کہ واضع حدیث کبوتر کے غیاث بن ابراہیم تھے عہد مہدی پر ہارون مین صفحہ ۳۴۳ جلد اول حیات الحیوان اور تاریخ الخلفا مولوی سمیع الدین خان کاکوروی مین لکھا ہے کہ بادشاہ راوی حدیث پر بہت برہم ہوا ۱۲ منہ ۵ انھین کی شان مین حضرت نے فرمایا من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار ۱۲ منہ ۶ اللہ تعالی فرماتا ہے مثل الذین حملوا التوریۃ ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفارا ۱۲ منہ ۷ ایسے علما کو حضرت نے علماء السوء کہا ہے ۱۲ منہ ۸ ولید بن یزید بن عبد الملک ۱۲۵ھ مین بعد ہشام بن عبد الملک کے خلیفہ ہوا بڑا شرابی اور تحقیر کرنے والا دین کا تھا اور فاسق معلن کہ ہشام نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا وہ بھاگ گیا اور صرف ایک سال خلافت پر رہا تھا کہ اوسکے منکرات کے اشتہار اور کفر و زندقہ کے سبب سے اہل دمشق نے اجماع کر کے اوسے معزول کر کے قتل کر ڈالا ایک دن بحالت نشہ اوسنے اپنی لونڈی سے جماع کیا اتفاقا مؤذن نے آکر نماز کی اطلاع کی ولید نے قسم کھائی کہ وہ لونڈی اسوقت نماز پڑھاوے آخر اوس لونڈی نے اوسی ناپاکی مین ولید کے کپڑے پہن کر جا کر نماز پڑھائی اور نشہ مین بھری تھی اور یہ بھی کہتے ہین کہ اوسنے شراب سے حوض بھروایا تھا جب طرب مین ہوتا حوض مین گر پڑتا اور جہانتک پیا جاتا پیتا تھا یہانتک کہ ہاتھ پاؤن سست ہو جاتے تھے اور ماوردی نے کتاب ادب الدین والدنیا مین حکایت کی ہے کہ ایکدن ولید نے قرآن مین فال دیکھی یہ آیت نکلی واستفتحوا وخاب کل جبار عنید پس قرآن کو نعوذ باللہ منہ پھاڑ ڈالا اور یہ شعر پڑھے ۔ اتوعد کل جبار عنید فہا انا ذاک جبار عنید ۔ اذا ما جئت ربک یوم حشر فقل یا رب مزقنی الولید ۔ پس تھوڑے ہی دنون مین بری طرح مارا گیا اور سر اوسکا سولی پر چڑھایا گیا اور اوسکے گوشت سے پیٹ کے پکایا پھر شہر کی اونچی دیوار پر شہر کی حدیث مین آیا ہے کہ اس امت مین ایک شخص ہوگا ۔ اسکو ولید کہینگے وہ فرعون سے بدتر ہے علما نے اسکی

کہ تم جانتے ہو یہ کیا شے دھری ہے
بخاری کی ملنے پہ توقیر کی ہے

پھنسے اونکے دھوکے مین اس گفتگو سے
نہین دیکھتے ہین اوسے جستجو سے

ہوئے ہاشمی اوس سے یکسر پریشان
نہین اوس سے مامون تھا کوئی ذیشان

نہ سفاح و جعفر کی سفاکیان تھین
نہ وان معتصم کی سی بیباکیان تھین

پہونچنے سے پہلے کیا کوچ اوسنے
کیا جاری یہ مسئلہ پوچ اوسنے

۴ حیات الحیوان و تاریخ الخلفا ۱۲ منہ کہتے ہین اسی زمانے مین امام اعظم رحمہ اللہ پر قضا قبول نکرنے پر نہایت تشدد ہوا اور مقید رہے اور کوڑون کی مار پڑتی رہی آخر قید خانہ مین اور بعض روایت مین وہان سے نکل کر انتقال ہوا ۱۲ منہ ۵ ہارون الرشید بن محمد مہدی بن ابو جعفر منصور بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباسؓ بعد اپنے بھائی ہادی کے سنہ ۱۷۰ ہجری مین خلیفہ ہوا اور سنہ ۱۹۳ ہجری مین وفات پائی تیئیس ۲۳ برس خلافت کی عالم تھا اور سب عباسیہ مین نیک اور عادل و متوجہ بدینیات ۱۲ حیات الحیوان ۶ اسکے زمانے مین اگرچہ خلق قرآن کا مسئلہ پھیلا مگر ہارون نے خود نہین کہا حضرت فضیل بن عیاض اسکی زندگی کی دعا مانگتے تھے کہ اسکے بعد یہ فتنہ بڑھیگا ۱۲ منہ ۶ ابو العباس سفاح اول خلیفہ عباسیہ کا سنہ ۱۳۲ ہجری مین اوسکی بیعت ہوئی چار برس نو مہینے خلیفہ رہا ۱۲ منہ ۷ عبد اللہ مامون بن ہارون الرشید ابو الہذیل محمد بن ہذیل بصری معتزلی کا شاگرد تھا اور عباسیہ مین اعلم الخلفا سنہ ۱۹۸ ہجری مین خلیفہ ہوا اور سنہ ۲۱۸ ہجری مین مرا اور بیس برس خلیفہ رہا اوسکے باپ کے عہد مین اگرچہ لوگ خلق قرآن کا چرچا کرنے لگے تھے لیکن ہارون نے نہین کہا مامون نے تشدد کیا اور اپنے بھائی معتصم کو اسکی وصیت کر کے مرا اقلیدس فلاسفہ حکمت ریاضی نجوم کو یونانی سے ترجمہ عربی کرا کر شائع کیا اور دربار مین مناظرہ کرایا حیات الحیوان

سلام

[illegible]

امام احمد اوس عہد بھر قید رہ کر
معذب ہوئے ضربت سوط سے سکر

سلام

[illegible]

یہ اقلیدس اور فلسفہ اور حکمت
جو پھیلی وہ مامون ہی کی تھی بدولت

سلام

[illegible]

انھیں کے لیے یہ نبیؐ نے کہا تھا
وہ گویا حقیقت میں حکم خدا تھا

سلام

[illegible]

ارسطو کے مردہ فنون کو جلایا
فلاطون کو پھر زندہ کر کے دکھایا

سلام

[illegible]

کہ ہر میکدہ سے بھر اجا کے ساغر
ہر اک گھاٹ سے آئے سیراب ہو کر

سلام

[illegible]

حدیث اور قرآن میں چاہیے جو کچھ ہو
لگا لینے سے کام تھا جوڑ آنکھو

؎ معتصم باللہ بن ہارون الرشید ۲۱۸ھ ہجری مین بعد اپنے بھائی مامون کے خلیفہ ہوا اور ۲۲۷ھ ہجری مین مرا بالکل جاہل اور بڑا ظالم سفاک تھا اڑتالیس برس کی عمر مین مرا اور آٹھ برس آٹھ مہینے آٹھ روز خلیفہ رہا اور آٹھوان خلیفہ ہے اور آٹھ ہزار دینار اور اٹھارہ لاکھ درہم اور آٹھ ہزار گھوڑے اور اتنے ہی اونٹ اور خچر اور آٹھ ہزار غلام اور آٹھ ہزار لونڈی چھوڑ کر مرا اسی سبب مثمنی کہلاتا ہے امام احمد حنبل کو قید کر کے بہت مار کھلوائی ۱۲ ؎ قریب فوت مامون رشید سے لیکر تا آخر سلطنت واثق باللہ بن معتصم امام احمد نظر بند اور مقید رہے دو سال اور چار مہینے جیل خانے مین قید رہے اور کوڑے کھاتے رہے پھر واثق نے حکم دیا کہ شہر سے نکل جاوین اور کوئی اونسے نہ ملے پھر نماز کے واسطے بھی نہ نکلتے تھے اور مخفی رہے یہانتک کہ واثق مرا آخر متوکل نے چوتھے عہد مین آپکو چھوڑا اور عزت کی اور بہت مال دیتا رہا انھون نے نہ لیا اور فقرا کو بانٹ دیا اور واثق ۲۲۷ھ ہجری مین خلیفہ ہوا اور ۲۳۲ھ ہجری مین مرا حیات الحیوان ۱۲ منہ ؎ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم تینے قرن پیغمبر اور قرن صحابہ اور قرن تابعین ۱۲ منہ ؎ شعر حالی ۱۲ منہ

جو بقراط و سقراط کے لیکے مضمون
ہدا و نبی کے کیے محو قانون

اونھیں کے دم خنجر خون فشاں سے
بلند الامان تھا زبان جہاں سے

مسلمان سمجھتے ہیں بس فلسفی کو
نہ آیات و اخبار کے مقتدی کو

کدھر سے چلا کسطرف جا کے نکلا
پھر اکسقدر پھر نہ وان آکے نکلا

ہوئی اون سلاطین سے تعمیر دین کی
پڑی ان سلاطین سے بنیاد کین کی

کہ ہونگے حدیث اور قرآن مخالف
نہیں زیست گر تن سے ہو جان مخالف

رہے آٹھ سو سال تک حکمران وہ
گئے چھوڑ اوس جا پہ اپنا نشان وہ

کہ اقسام بدعات ادیان کو لاکر
گئے خالص اسلام کو سب سنجا کر

کوئی بات دنیا و دین کی نچھوڑی
جو تھی اصل حکمت رکھا اوس کو مخفی

[illegible]

ہے کافی بس اسکے لیے یہی آیت نتیجہ مین اسکے کھلی ہے ہدایت	جو لقمان نے پند و مواعظ کیے ہین خدا نے وہ اک اک بیان کردیے ہین	جو ذرہ برابر کرے گا عمل تو تو پیش آئیگی سامنے حق کے وہ خود

[illegible]

مصیبت جو تجھپر پڑے صبر کرنا کہ ہمت کی باتین یہ ہین کان دھرنا	نہین جانتا کوئی تحریر سیہا کہا حق نے خود کو علیماً حکیما	یہ کہنا کہ نکبت کا یہی سبب ہے مطابق یہ اوس قول سابق کے ہے

سلہ وقضی ربک الا تعبدوا الا ایاہ سے تا ذلک مما اوحی الیک ربک من الحکمۃ خلاصہ سکے مضمون کا یہ ہے اور یہ حکم کیا تیرے رب نے
کہ نہ بندگی کرو سوا خدا کے اور والدین پر احسان کرو اونکو اف نکہو نہ جھڑکو اور اونسے نرم بات کرو اور اونکا ادب کرو اور
ذوی القربےٰ کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو دو بغیر فضول خرچی کے اور اولاد کو مت مارو بخوف روزی کے اور بدکاری
نکرو اور قتل نکرو اور یتیم کا مال نکھاؤ اور اقرار پورا کرو اور پورا تولو اور ہٹ نکرو اوس چیز کا جسکا علم تمکو نہین اور اترا کے نچلو
یہ سب برائیان ہین تیرے رب کے نزدیک مکروہ یہ وہی باتین ہین جنکی وحی بھیجی ہے تیری طرف تیرے رب نے ازروئے حکمت
کے یا پنچہ حکمت کے ۱۲ منہ سلہ ولقد اٰتینا لقمان الحکمۃ ان اشکر للہ ومن یشکر فانما یشکر لنفسہ ومن کفر فان اللہ
غنی حمید ۱۲ منہ سلہ واذ قال لقمان لابنہ وھو یعظہ یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم ـ یا بنی انھا ان تک
مثقال حبۃ من خردل فتکن فی صخرۃ او فی السموات او فی الارض یات بھا اللہ ان اللہ لطیف خبیر یا بنی اقم الصلوۃ وأمر بالمعروف وانہ
عن المنکر واصبر علی ما اصابک ان ذلک من عزم الامور ولا تصعر خدک للناس ولا تمش فی الارض مرحا ان اللہ لا یحب کل مختال
فخور واقصد فی مشیک واغضض من صوتک ان انکر الاصوات لصوت الحمیر ۱۲ منہ آیت دیگر ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ
وجادلھم بالتی ھی احسن یعنے بلا طرف راہ اپنے پروردگار کے نیکی باتین سمجھا کر اور نصیحت کرکے اور الزام دو اونکو جسطرح بہتر ہو ۱۲ منہ

[illegible]

ہوئے نامور علم حالیہ سے وہ
پڑھے سب فنون مقالیہ سے وہ

[illegible]

جو نامی تھے علموں میں عباسیہ تھے
کہ اسلام کے نقص تھے جنسے پھیلے

[illegible]

کھلا ہے یہ قرآن میں فاروق کا قصہ
ملا اوسکو پڑھکر جو دولت کا حصہ

[illegible]

اسیطرح جیسے ہوئے ہم بھی تونگر
اسیطرح ہمکو بھی ملتا بہت زر

[illegible]

نہ تنگی و ذلت سے ہی اپنی ہوتا نالان
مقدر پہ قانع رہے اپنے ہر آن

[illegible]

کوئی فیل پر ہے کوئی فیلبان ہے
کوئی دادخواہ اور کوئی حکمران ہے

[illegible]

جسے چاہا جس ڈھب سے اوسنے دیا ہے
مگر مستقر اوسکا مخفی کیا ہے

[illegible]

جواب

[illegible]

جو قوم آجکل علم و جاہ و خرد میں
مقدم ہے دیکھو ذرا اوسکو صدیں

جواب

[illegible]

ہے اجمال روزی کے طالب کو واجب
بہت سعی سے خبط ہیں پھر مطالب

جواب

[illegible]

خدا کہتا ہے گر ہے جنت ولی کا
ولی نام رکھا گیا متقی کا

جواب

[illegible]

غرض بیش و کم کے مراتب ہیں سب میں
مسلمان ہی پیش مخاطب ہیں سب میں

جواب

[illegible]

غرض رشک اموال خارج زدین ہے
بکار آمد جاہ کچھ بھی نہیں ہے

جواب

[illegible]

ملی کسکو عزت ہوئی کسکو ذلت
گیا کون دوزخ کو لی کسنے جنت

جواب

[illegible]

کلکٹر سے کار کمشنر نہ پایا
یہانتک کہ پنشن کا بھی وقت آیا

جواب

[illegible]

غرض یہ کہ بے زر اگر متقی ہے
تو دوزخ میں جائیگا یہ راہی وہی ہے

جواب

[illegible]

* *
* *

[illegible]

زبان سے جو کلمہ اڑاتے ہیں ہم بھی
تو داخل ہیں پھر اہل کفر و ستم بھی

[illegible]

نہ جنت ہے عزت کے ارمان سے ہی ملتی
نہ دوزخ ہے ذلت کی نفرت سے ہی ٹلتی

[illegible]

تو محتاج و منعم یہ دونوں رہا ہیں
وگرنہ مقید بقید بلا ہیں

[illegible]

وہ کرتا ہے غیبت تو یہ اوس سے بڑھکر
وہ ہے بے حمیت تو یہ اوس سے بڑھکر

[illegible]

نہ دنیا کی نعمت سے نعمت جہان کی
نہ دنیا کی عزت سے عزت وہان کی

[illegible]

جو عزت کے ارمان والے ہیں کرتے
وہ تہمت غریبوں کو سر پر ہیں دھرتے

[illegible]

پھر ایسے یہان روٹیاں کب ہیں پلتی
کہان انکو گردن مروڑی ہے ملتی

[illegible]

جو جیسا کرے گا وہ پاویگا ویسا
رہے گا یہ اسلام جیسے کا ایسا

سلہ کاد الفقران یکون کفرا الحدیث
یعنی قریب ہی کہ محتاجگی ہو جاوے کفر ۱۲ منہ
سلہ انما اموالکم واولادکم فتنۃ
الآیہ یعنی نہیں ہیں اموال و اولاد تمھارے
مگر فتنہ یعنی جانچ ۱۲ منہ سلہ قول حالی
کیا دین برحق کو بدنام انھوں نے ۱۲ سلہ ولا
تمش فی الارض مرحا انک لن تخرق
الارض ولن تبلغ الجبال طولا الآیہ
یعنی نہ چل زمین پر اتراتا ہوا تو زمین کو
نہیں پھاڑ سکتا اور نہ پہاڑ کی لمبائی
کو پہونچ سکتا ہے ۱۲ منہ

۱۲۵

[illegible]

کہ کنٹر کے کنٹر اوڑا جاتے ہین وہ
جو پوچھو تو پھر نفع بتلاتے ہین وہ

۱۲۶

[illegible]

وہ امید جنت کی بیشک کرے گا
توقع شفاعت کی بیشک کرے گا

۱۲۷

[illegible]

بچا غدر دنیا مین ہر یونک ہے اب
جو چاہین کہین کہنے والا نہین جب

۱۲۸

[illegible]

گنہگار ہون اور شرمندہ ہون سے
کہون اپنے کردار کا حال کس سے

۱۲۹

[illegible]

وہ کہتے ہین ہم ہین گنہگار اوسکو
وہ غفار ہے ہم خطا وار اوسکے

۱۳۰

[illegible]

اگر نظم قدرت سے سیانے نہ چھٹتے
تو گھر یونکے پرزونے کب بگڑتے

۱۳۱

[illegible]

کہ یہ سب سہارے ہین ایسکے بڑے ہین
نظر بر امید توقع کھڑے ہین

۱۳۲

[illegible]

ہوئی شرع مین جسکی حرمت ہی حلت
جسے شرع کہتی ہے عزت وہ ذلت

۱۳۳

[illegible]

نہ توریت و انجیل و قرآن پہ ثابت
نہ قول اور وصف بزرگان پہ ثابت

[illegible]

نہ جنت کی نعمت سے ہی اونکو پیدا
نہ خوف خدا ہو نہ ڈر مسطفےؐ کا

[illegible]

نہیں بھانڈ ہر وقت کی محفلون کے
ہر اک جلسے مین ہون وہی اپنی گاتے

[illegible]

ہوئے ایک جب سے رسول اس جہان کے
بنا یکسان رہنما انس و جان کے

[illegible]

نہیں ناؤ بادی بھرے جو ہوا سے
وہ ہوان کش ہے یہ ایک نخ ای سدا سے

[illegible]

کرنیچر سے آپ اب محقق بنے ہین
محدث مفسر مدقق بنے ہین

[illegible]

نہین تجھے پیمبر بھی تحقیق والے
جو ہوتے نہ تحقیق کے پڑتے لالے

[illegible]

نئی روشنی لیکے ظلمت میں چلنا
بنے جس وش سے تم اس سے ہی نکلنا

[illegible]

[illegible]

کہ جسکا مصدق ہے قولِ پیمبر
گواہ اوسکے اعمال اونکے سراسر

[illegible]

ہوئیں فرض یہ پنجوقتہ نمازیں
کریں بیش تو فرض و واجب نجانیں

[illegible]

جو بل ہے تو تحقیق سے حال کی ہے
جو ڈر ہے بدی سے نئی چال کی ہے

[illegible]

فقیہ اور محدث ہیں جیسے مناظر
اسی پردہ میں انسے بھی ہوں نہ منکر

[illegible]

یہ لفظِ تفقہ ہے قرآن سے ظاہر
کلام نبی فخر انسان سے ظاہر

[illegible]

اگر دو تو نہیں مسئلہ وہ نہ نکلا
تو میں رای اپنی لگاؤں گا اوسکا

[illegible]

نماز ایک شخص نے راہ ہی میں ادا کی
کہا جلد جانے سے اسمیں غرض تھی

[illegible]

بیت [illegible]	بیت [illegible]	بیت [illegible]
فقیہ اور محدث کو تم یو نہین مانو ہیں ان دونون کو حق کی تلقین جانو	لباس و خورد و نوش و خصلت مین اونکے مشابہ ہین صورت مین سیرت مین اونکے	کہ عامل ہین قرآن کے سنے نبی کے ہین آزاد و تابع دل بے خطر کے
بیت [illegible]	بیت [illegible]	بیت [illegible]
جو اشراک باللہ مین مبتلا ہین وہی آپ مومن ہین اور باصفا ہین	ہے اسپر بھی توحید اور دین مسلم نہ اسلام بگڑا نہ ایمان ہوا کم	اڑے رہنا او سپر تعصب نہین ہے یہ حکم رسول خدا و نہ دین ہے

۱۰ یعنے دوسرے نے نماز عصر حسب الارشاد حضرت رسول صلعم وہین جاکر پڑھی گو وقت گذر گیا ہو مگر اوسنے حکم کے ظاہری الفاظ کی متابعت کی (یہ مثال محدث کی ہے) جب دونون نے تعمیل حکم حضرت سے فراغت حاصل کی اور حاضر خدمت باسعادت ہوئے اور اپنی اپنی اتباع و تعمیل حکم کو عرض کیا حضرت نے دونون کے افعال صادرہ پسند فرمائے ۱۲ منہ ۱۱ فقیہ اور محدث اسیکو سمجھنا چاہیئے کیونکہ بدون تلقین و تائید ایزدی فقیہ و محدث کوئی بن نہین سکتا ۱۲ منہ ۱۲ یعنے نیچریہ کا ۱۲ منہ ۱۳ من تشبّہ بقوم فہو منہم الحدیث یعنے جو مشابہت پیدا کرے کسی قوم کے ساتھ وہ انہین مین سے ہے ۱۲ منہ ۱۴ یہ شعر حالی کا ہے ۱۲ ۱۵ یعنے آپکے پیرجی جو آپکو راہ حق پر لائے ہین اونھون نے صدہا آیتین کلام الٰہی سے نکال ڈالی ہین اور باقی ماندہ مین اپنے مطالب لی کے موافق تحریف کی ہے اور اوسیکے مطابق تفسیر بھی اوسکی لکھکر خلل انداز ایمان اور مخرب دین اسلام کے ہوئے ہین اس حالت مین اونکا اور اونکے ساتھ آپکا دین خوب باقی رہا اور توحید بھی سالم رہی نہ ایمان بگڑا نہ اسلام مین خلل آیا بہت بڑے موحد اور پکے ایماندار بنکر اپنا عقبیٰ و دنیا او رونق لگایا ۱۲

[illegible]

مری اور میرے خلیفونکی سنت
عمل مین رکھے اپنے باجہد وقوت

[illegible]

بلاشک یہ حمد اور بہت جزو دین ہی
جو سمجھو اسی تو تعصب نہین ہے

[illegible]

صفت مین صحابہ کی فرمایا حق نے سلہ
کہ کفار پر وہ سدا سخت تر تھے

[illegible]

ہزارون نے اسپر ہے گردن کٹائی
ہزارون نے اپنی کمائی لٹائی

[illegible]

جو دنیا کے کامون مین باتونکو بدلے
تو مردم نہین اعتبار اوسکا کرتے

سلہ روی ابوداؤد والترمذی وابن ماجة
عن العرباض بن سارية قال وعظنا رسول الله صلعم
موعظة ذرفت منها العيون ووجلت منها
القلوب فقلت يا رسول الله صلعم هذه موعظة
مودع فما تعهد الينا فقال صلعم قد تركتكم على
بيضاء ليلها كنهارها لا يزيغ عنها بعدي
الا هالك ومن يعش منكم فسيرى اختلافا
كثيرا فعليكم بما عرفتم من سنتي وسنة
الخلفاء الراشدين من بعدي عضوا عليها
بالنواجذ واياكم ومحدثات الامور فان كل
محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وعليكم
بالطاعة وان كان عبدا حبشيا فانما المؤمن

كالجمل الانف حيثما قيد انقاد ترجمہ روایت کیا ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے عرباض بن ساریہ سے کہا وعظ کہا رسول صلعم نے ایسا کہ لوگ رونے لگے اور دل ہل گئے مینے کہا یا حضرت کیا یہ رخصت کا وعظ ہے پس آپ ہمسے کیا عہد لیتے ہین فرمایا مینے تم مین دن سے زیادہ روشن چیز چھوڑی ہے جو اوس سے پھرے گا وہ مارا پڑے گا اور جو تم مین سے زندہ رہے گا وہ بڑا اختلاف دیکھے گا پس تم لازم پکڑنا جو پہچان چکے ہو میری سنت اور میرے خلفاے راشدین کی سنت کو جو میرے بعد ہونگے اوسکو داڑہ سے مضبوط پکڑنا اور نئی باتون سے بچنا کیونکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور خبردار تابعداری کرتے رہنا اگرچہ سردار تمھارا حبشی غلام کیون نہو اسواسطے کہ ایمان دار مثل اونٹ تابعدار کے ہے کہ جدہر کھینچو کھنچ جاتا ہے حیات الحیوان جلد اول صفحہ ۲۴ منہ سلہ من تمسك بسنتي عند فساد امتي فله اجر مائة شهيد یعنے جو کوئی مضبوط پکڑے میری سنت کو وقت فساد میری امت کے اوسکے لیے سو شہیدونکا اجر ہے ۱۲ منہ سلہ اشداء على الكفار رحماء بينهم یعنے سخت تر ہین کافرون پر اور رحم دل ہین آپسمین ۱۲ منہ

بند ۱۳۹

[illegible]

یہ سچ ہے کہ جو ہو مخالف خدا کا
نہ ہرگز نہیں اوسکی توقیر زیبا

بند ۱۴۰

[illegible]

تھی بدعت تو احداث نو امر دین میں
یہان تو ہے تحریف قول مبین مین
قرآن ۱۲

بند ۱۴۱

[illegible]

کیا وحشی ان سب کو گو یا کہ جنے
کہ ہمدرد کو لے لیا آ کے غم نے

بند ۱۴۲

[illegible]

کسی قوم سے گر عدو ساعد ہو
ملا صاف دل جب گیا کلمہ گو ہو

بند ۱۴۳

[illegible]

لڑائی کی صف سے ہوا جو مسلمان
اوسیوقت دیتا تھا اسلام رجحان

بند ۱۴۴

[illegible]

قول مولف ۱۲

قدیمی مسلمان نہ تھے اوس سے پڑ ہکے
جو اورونکا حق تھا وہ اوسکو بھی پہنچے

سلہ قول حالی ۱۲ منہ سلہ ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان الآیہ یعنے نہ اعانت کرو گناہ اور نافرمانی پر یعنے اوسکی اعانت جو مرتکب منہیات ہے ۱۲ منہ سلہ من وقر صاحب بدعة فقد اعان علی ھدم الاسلام یعنے جو توقیر کرے بدعت کرنے والے یعنے امور دین مین نئی بات نکالنے والے کی اوسنے اعانت کی اسلام کی بیخکنی پر ۱۲ منہ سلہ یہان سے تینون مصرع حالی کے ہین ۱۲ منہ سلہ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین الآیہ یعنے مسلمان سوائے مسلمانون کے کافرون سے دوستی نکرین ۱۲ منہ سلہ اسلام سے بلال حبشی وصہیب رومی وسلمان فارسی اپنے ہوئے اور ابو جہل و ابو لہب پرائے بن گئے ۱۲ منہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگر صلح کی اک سپاہی نے جاکے تو افسوس ہوا خوش خبر اوسکی پاکے	اونھون نے تو غیرون کو اپنا بنایا نہ ان نیچرون سے طریقہ یہ پایا	جو ہم کلمہ ہوتا تو غیر اپنا ہوتا نہین تو اقارب بھی تھے مثل اعدا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ اندیشے ہین جاہ اور نام والے بدلتے نہین چال اسلام والے	جو اک ترکی ٹوپی پہن کر ہے نکلا تو پھر دوسرے نے چلن اوسکا سیکھا	جو فرزند و زن کو نہ تعلیم دینگے قیامت کے دن وہ ملامت سہینگے

۵۱ ایک قلعہ کی فتح مین کئی طرف سے اہل اسلام محاصر تھے ایک طرف سے ابو عبیدہ بن الجراح جو پہلے امیر لشکر اور اندنون اوس عہدے پر نہ تھے صلح شہر مین گھسے دوسرے دروازے سے خالد بن الولید امیر لشکر لڑتے ہوئے درآئے وسط مین ملے آخر صلح بحال رہی گو حضرت ابو عبیدہ امیر نہ تھے یہ نیک نیتی تھی اسی سے اجانب کو موالی بنا دیا تھا ۱۲ منہ از واقدی ۵۲ شعر حالی ۱۲ منہ ۵۳ کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیته الحدیث یعنے ہر ایک تم مین کا اپنی زن و فرزند لونڈی غلام نوکر چاکر کا نگہبان یا سردار ہے اور تم سب اپنی اپنی رعیت یعنے ماتحتون کے حال سے پوچھے جاؤگے قیامت مین ۱۲ منہ

[illegible]

نئی روشنی میں لپک نار کی ہے
کہ مجموعہ محدث کی اور عار کی ہے

[illegible]

وجود شیاطین و جنات و گردون
نکالا دلون سے ہے صاف اسکا مضمون

[illegible]

کہ ہین سیکڑون آیتین اسمین نازل
حدیثین بھی شاہد ہین کتنی ہی عادل

[illegible]

مفصل ہر اک جا پہ اور یون مکرر
گمان بھی نہین شبہہ کا جسکے اوپر

[illegible]

طبق در طبق ہونا اوسکا بھی آیا
ہر برج اور ستارونکا چلنا بھی آیا

؎ شعر حالی یہ ہے ۔ نئی بات سے ناک بھون ہین چڑھاتے + نئی روشنی سے ہین آنکھین چراتے + ؎ کل محدث ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار یعنے ہر نئی بات امر دین مین گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ مین ہے ۱۲ منہ ؎ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن یہ سورہ جن ہے اسمین متواتر ذکر جنات اور اونکے قرآن سننے کا اور ہدایت پانے کا ہے اور یہ کہ سامعین نے اور قوم سے جا کر بیان کیا کہ بعد موسیٰ کی توریت کے یہ قرآن ہمنے سنا کہ ہدایت کرتا ہے اور عجیب اور غریب ہے ای قوم جلدی کرو طرف

بلانے والیکے یعنی ان کلمات کی پیروی کرو ای نبی کہدے کہ وحی کی گئی ہے کہ قرآن کو سنا ایک گروہ نے جنات سے دوسری جگہہ اللہ فرماتا ہے ابلیس کے حق مین کان من الجن وہ جنات مین سے تھا اور فرماتا ہے یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس یعنے خناس وسوسہ ڈالتا ہے آدمیون کے دلون مین جن و انس سے اور بہت حدیثین جنات کے آنے اور حضرت نبوی سے قرآن سننے اور ہدایت پانے کے باب مین وارد ہین ۱۲ منہ ؎ فسجد الملائکۃ کلھم اجمعون الا ابلیس حضرت آدم کی پیدایش اور فرشتون کے سجدہ کرنے کے باب مین فرمایا ہے کہ سب فرشتون نے آدم کو سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا یہ ذکر مع اور اذکار ابلیس کے قرآن مین بہت جگہہ ہے ۱۲ منہ ؎ ان الشیطان للانسان عدو مبین یعنے شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے ۱۲ منہ اور فرمایا ہے یا ایھا الذین امنوا لا تتبعوا خطوات الشیطان یعنے ای مسلمانون نہ چلو قدم بقدم شیطان کے ۱۲ منہ ؎ والسماء بنینا ھا باید وانا لموسعون والارض فرشنا ھا فنعم الماھدون یعنے اور آسمان کو ہمنے بنایا اپنے دست قدرت سے اور ہم ہی اوسکے وسیع کرنے والے ہین اور زمین کو ہمنے بچھا دیا پس کیا اچھے بچھانے والے ہین انا زینا السماء الدنیا بمصابیح ہمنے زینت دی آسمان دنیا کو یعنے جو نظر کے سامنے ہے ستارون سے ۱۲ منہ ؎ ولقد جعلنا فی السماء بروجا تحقیق بنائے ہمنے آسمان مین برج الم تروا کیف خلق اللہ سبع سمٰوٰت طباقا کیا نہین دیکھتے کیونکر بنائے اللہ نے سات آسمان تہ بتہ ۱۲ منہ

مسدس

[illegible]

اسیطرح باتین کھلی آئین صدہا
کہ افزون ہے حور سے ثبوت آسما کا

مسدس

[illegible]

پھر آگے دیا کھول لفظ ہدی سے
کہ پرہیزگار اس سے ہین راہ پاتے

مسدس

[illegible]

ہے انکار صاف اسکا انکی زبان پر
نہین ہے یہ پوشیدہ اہل جہان پر

مسدس

[illegible]

جو خود راہ بھولا ہو کیا راہ پہ لائے
وہ بگڑا ہے خود آپکو تو بنائے

مسدس

[illegible]

ہوا جبکہ جھٹلانا حق کا سراسر
تو پھر ٹھہرا ایمان بالغیب کیونکر

سلہ وانزلنا من السمآء مآء فاحیینا بلدۃ میتًا اور اوتارا ہمنے آسمان سے پانی پس زندہ کیا ہمنے اوس سے شہر مرا ہوا و فی السمآء رزقکم وما توعدون اور آسمان مین ہے روزی تمھاری اور جو تم وعدہ کیئے گئے ہو ۱۲ منہ

سلہ سقفًا محفوظًا یعنے چھت حفاظت کی گئی ۱۲ سلہ واذا السمآء انشقت اور جب آسمان پھٹ جاوے ۱۲ منہ

سلہ ویسئلونک عن ذی القرنین قل سأتلوا علیکم منہ ذکرا الخ یعنے تجھسے پوچھتے ہین اپنے پیغمبر ذی القرنین کا حال تو کہہ مین پڑھتا ہون تمھارے آگے اوسکا کچھ مذکور ہمنے اوسکو جمایا تھا ملک مین اور دیا تھا ہمنے ہر چیز کا اسباب ۱۲ ثم اتبع سببا الخ پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے یہانتک کہ جب پہونچا دو آڑ کے بیچ مین پائے اونسے نیچے ایک لوگ لگتے نہین کہ وہ سمجھین ایک بات بولی اے ذوالقرنین یہ یاجوج اور ماجوج دھوم اوٹھاتے ہین ملک مین سو کہے تو ہم ٹھراوین تیرے واسطے کچھ محصول اسپر کہ بناوے تو ہم مین اونمین ایک آڑ تا آخر قصہ سورہ کہف رکوع ۱۲-۱۲ منہ سلہ الم ذلک الکتاب لا ریب فیہ ھدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب یعنے یہ کتاب ہے کہ نہین شک اوسمین راہ دکھاتی ہے اون پرہیزگارون کو کہ یقین کرتے ہین غیب پر ۱۲ منہ

[illegible]

تو حالت یہ اونکی بیان کر رہی ہے
کہ ہیئات یہ کچھ غیر اسلام کی ہے

[illegible]

مجھے یاں پہ اک بات یاد آگئی ہے
کہ اس جا پہ کیا خوب وہ چھا گئی ہے

[illegible]

محرر نے پوچھا لکھوں تمکو کیا اب
کہا سید اور سنی حنفی ہوں مذہب

[illegible]

منافق نے تم ہو نبی میرے پیارے
منافق ہیں پر قول کے جھوٹے سارے

[illegible]

ہوں علمی مباحث قوانین علمی
اصول فنون اور آئین علمی

[illegible]

ہے آگے بیان صرف و نحو و معانی
ہوئی ختم بس اسپہ قرآن دانی

[illegible]

ہر اک ملک والے بس اپنی زبانمیں
سمجھکر شریعت تھے لاتے بیانمیں

اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله والله يعلم انك لرسوله والله يشهد ان المنافقين لكاذبون

[illegible]

[illegible]

ہوئے سیکڑون سال سے بھی زیادا
مگر ایک بھی گبر ہو کر نہ نکلا

[illegible]

فساد عقائد کا اسمین بیان ہے
نئی روشنی جس سے ہوتی عیان ہے

[illegible]

تو بس یہ سبب ہے کہ اوس ...
وگرنہ زیادہ اثر ہوتا اوس ...

[illegible]

نہ آزادی اوسمین ہے دل جسپہ پھسلے
نہ ایسا تلون کہ ہر راگ گانے

[illegible]

وہ ہے ہر تو اوسکی تشدید ہی یہ
وہ تخریب ہے گر تو تردید ہی یہ

[illegible]

ترقی کو اوس قوم کی پایدا ...
نہوگی جواب ہے تو آخر ہی ...

اشتہار

جاننا چاہیے کہ اگرچہ اور شاعرون نے بھی مسدس حالی کا ترکی بترکی جواب باصواب لکھا اور شعر کی قباحتون اور زبان کی رکاکتون کا الزام دیا ہی لیکن تاہم حالی نے جو مضامین آزادی اور بے قیدیکے پردے مین پابندی احکام شرعی کے منافی لکھے تھے جواب اسکا ان لوگون نے چھوڑ دیا گیا تھا لہذا راقم نے ان سب باتونکا بھی جواب یا ہی گویا اپنی قوم کو بکمال خیرخواہی ہوشیار کیا ہی کہ دنیا کی ... شرعی سے عاقبت مین راحت اوٹھائین اور آزاد بنکر بالکل غیر مکلف نہو جائین ✣ الراقم

خیالی عفا عنہ اللہ

پہلے یہ فہرست کتب جدیدۂ مفیدہ کی ملاحظہ فرمائیے پھر یا ارسال قیمت یا بذریعۂ ویلو پے ایبل کے جو مطلوب ہو اوسکو منگو لیجیے اور فائدہ اوٹھائیے

دلگداز ۱۹۰۶ء - کی جلد ملک کی بے انتہا خواہش سے چھپی ہے اس جلد مین تاریخی مضامین اور لٹریچر یعنی عاشقانہ رنگ کے مضامین کثرت سے اور بہت ہی بہتر ہین عام اتفاق ہے کہ اس جلد کے مضامین جلد ۵ سے ہر حیثیت سے اچھے ہین

دیوان حفی اگرچہ مناظرۂ تقلید مین سیکڑون کتابین نثر کی دیکھنے مین آئین لیکن آجتک اس بارہ مین نظم کا مناظرہ کسی نے دیکھا ہوگا کہ ایک غزل تقلید کی مذمت زمین لکھی ہے تو اوسکے نیچے اوسی بحر و قافیہ مین جواب اوسکا تقلید کے وجوب و تعریفین و[illegible] اور زبان فارسی کے اغلاط پر بھی اعتراض کیا گیا ہے دیوان نہایت خوشخط اور صحیح معہ رباعیات و قصائد فارسی و عربی کے عمدہ کاغذ چھپا ہے لطف مناظرہ کے سوا فارسی شاعری کی بھی تعلیم مفید ہے بلکہ اسکا ہر طرز جدید قابل دید ہے -

شرح مرقات فارسی حل المتن عربی کہ اسمین علم منطق کے اصول آسانی سے بیان کیے گئے ہین کہ مبتدیون کے سمجھ مین بھی بخوبی آجائین بلکہ طلبا اس ایک کتاب کے پڑھ لینے سے منطق دانی کی سخن دانی مین کامل ہوجائین -

ضمیمۂ حالی - بجواب مسدس حالی کہ جواہر نصائح کا گنجینہ ہے اور قوم کی ہمدردی کا آئینہ -

مسلمانون کی گذشتہ تعلیم مسلمانون کی اگلی علمی قسمت کا دلچسپ خاکہ مصنفہ مولوی شبلی صاحب نعمانی - بلا جلد [illegible] مجلد

صبح امید - مولوی شبلی صاحب کی پر جوش مثنوی - قوم کا مرثیہ -

مثنوی غمزۂ راز - ایک عاشقانہ مثنوی مع شب وصل و شب غم نتیجۂ طبع جناب شرر -

صبح خندان - منشی امیر اللہ صاحب تسلیم کی پچھلی دلچسپ و مقبول مثنوی -

نظم دردمند یعنی دیوان یاس - بالکل تیر و نشتر - عمدہ کاغذ - [illegible] - معمولی کاغذ -

دیوان صغیر - ایک نامور سخن سنج کا کلام ہجر و وصل کی دلکش تصویرین -

سراج غم - شہادت حسنین علیہما السلام کے حالات بلا کم و کاست -

خیالات نادرہ - تصوف کا آئینہ -

آئینۂ ایمان - مسائل ضروریہ مین لاجواب رسالہ ہے ہر مسلمان کے پیش نظر رہنا چاہیے -

المشتہر

محمد نثار حسین - نثار - مہتمم پیام یار و قومی پریس - لکھنؤ - چوک -